BOOK INFO

Subject	**Urdu Grammar Series**
Title:	**AOO BUCHO SEEKHAIN URDU GRAMMAR - IV**
Author:	**Mrs. S Munir**
Pages:	**52**
Size:	**18 X 23.50 cm**
Printing:	**4 Colour**
Binding:	**C.B Center Pin**
Ist Edition:	**2004**
Latest Edition:	**2004**
ISBN:	**978-969-584-117-4**
Price:	**Rs. 120.00**

آؤ بچّو سیکھیں

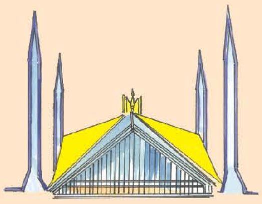

اُردو گرائمر
و
اِنشا پَردازی

چوتھی جماعت کے لئے

مِسز ایس مُنیر، ایم ایڈ

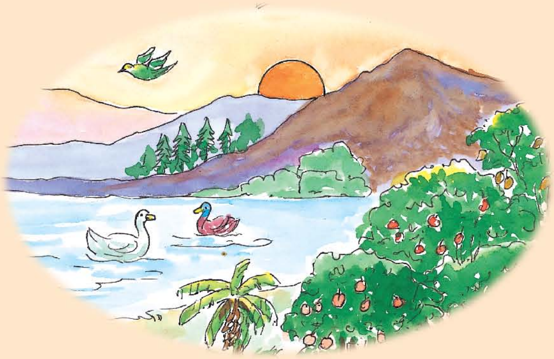

بُک سنٹر
لاہور ۔ پاکستان

میرا نام ________ ہے۔

میں چوتھی جماعت میں ہُوں

یہ میری **اُردو گرائمر و اِنشا پردازی** کی کِتاب ہے۔

آیئے، دیکھیں، اِس کِتاب میں کون سا سَبَق کِس صفحہ پر ہے۔

سَبَق		صفحہ نمبر

پہلی سہ ماہی

-1	قواعد	7
	لَفظ کی قسمیں (1) کلمہ (2) مُہمل	7
-2	لَفظ موضوع کی قِسمیں	8
	کلمہ کی قِسمیں (1) اسم (2) فعل (3) حرف	8
-3	واحِد و جمع	9
-4	مُذکّر و مُؤنّث	10
-5	مُتضاد اَلفاظ	15
-6	مُترادف یا ہم معنیٰ اَلفاظ	16
-7	سہیلی کے نام خط (اپنے مدرسے میں مِینا بازار میں آنے کی دعوت)	19
-8	دُعا عِبادت کا نچوڑ ہے	20
-9	تفّہیم	21
-10	والدین کی خِدمت	22

سبق		صفحہ نمبر
	دُوسری سہ ماہی	
-11	اِسم کی قسمیں	25
-12	مُحاورات کا جُملوں میں اِستعمال	26
-13	سہیلی کے نام خط (مَوسم سرما کی چھٹیاں گزارنے کی دعوت)	29
-14	دَرخواست برائے رُخصتِ شادی	30
-15	عِلم بڑی دولت ہے	31
-16	مَکالمہ	33
-17	تَفہیم	35
-18	تَفہیم	36
-19	عَلّامہ محمّد اِقبالؒ	37
-20	وَقت کی پابندی	38
	تیسری سہ ماہی	
-21	غلط فِقرات کو دُرُست کرنا	41
-22	مُحاورات کا جُملوں میں اِستعمال	42
-23	دَرخواست برائے ضَروری کام	45
-24	دعوت نامہ برائے سالگرہ	46
-25	والِد صاحب کے نام خط	47
-26	میرا وَطن	48
-27	مِحنت کی برکات	49
-28	تَفہیم	50
-29	تَفہیم	51

12

مُحاورات کا جُملوں میں اِستعمال

مُحاورہ کے معانی **بات چیت** کے ہیں۔ لفظوں کے اِس مجمُوعے کو **حقیقی** کی بجائے **مجازی** معنوں میں اِستعمال کرتے ہیں مثلاً **آنکھ کا تارا**، **باغ باغ ہونا** وغیرہ۔

مندرجہ ذیل مُحاورات اور اُن کے معنٰی یاد کیجئے اور ایک ایک بار خُوش خط لکھیے:

مُحاورات	معنٰی	جُملے
1- آنکھ کا تارا	پیارا ہونا	بچّے اپنے والدین کی آنکھ کا تارا ہوتے ہیں۔
2- آسمان سے باتیں کرنا	بُہت اُونچا ہونا	آج کل کی نئی عمارات آسمان سے باتیں کرتی دِکھائی دیتی ہیں۔
3- بازی لے جانا	جِیت جانا	ماجد کھیل کے میدان میں سب پر بازی لے گیا۔
4- باغ باغ ہونا	بُہت خُوش ہونا	اولاد کی کامیابی کی خبر سُن کر والدین باغ باغ ہو جاتے ہیں۔
5- پانی پانی ہونا	شرمِندہ ہونا	اِمتحان میں فیل ہونے پر ثناء شرم سے پانی پانی ہو گئی۔
6- ٹَس سے مَس نہ ہونا	اثر نہ لینا	یہ مَزدُور بہت سُست ہے، ڈانٹ سے بھی ٹَس سے مَس نہیں ہوتا۔
7- جنگل میں منگل	وِیرانے میں رَونق ہونا	گاؤں میں بجلی کیا آئی کہ جنگل میں منگل ہو گیا!
8- آب آب ہونا	شرمِندہ ہونا	ٹیم میچ ہار گئی تو کیپٹن مارے شرم کے آب آب ہو گیا۔
9- آنکھیں چُرانا	نظر بچانا	رشید نے مجھے بازار میں دیکھا مگر وہ آنکھیں چُرا کر نِکل گیا۔
10- اُلوّ بنانا	بیوقُوف بنانا	جمیلہ نے باتوں باتوں میں اپنی بہن کو خُوب اُلوّ بنایا۔
11- جان میں جان آنا	اِطمینان ہونا	ٹھنڈا پانی پی کر میری جان میں جان آ گئی!

19

عَلّامہ محمّدؐ اِقبالؒ

دہر ایسی ہی چٹانوں سے بقا پاتا ہے
جن کو طُوفان سے اُلجھنے میں مزّہ آتا ہے

عَلّامہ محمُد اِقبال ۱۸۷۷ء میں سِیالکوٹ میں پَیدا ہُوئے۔ آپ کے والِد ایک نیک اِنسان تھے۔ آپ کی پَرورش بھی گھر کے اِسی نیک ماحول میں ہوئی۔ عام مُسلمانوں کی طرح آپ نے پہلے دِینی تعلِیم حاصل کی۔ پھر پانچ سال کی عُمر میں مِشن ہائی سکُول' سیالکوٹ میں داخلہ لیا اور اِس سکُول سے میٹرک تک تعلِیم حاصل کی۔

میٹرک کے بعد مرے کالج، سیالکوٹ سے ایف۔اے کیا پھر گورنمنٹ کالج ،لاہور سے ایم۔اے کیا۔ عَلّامہ محمُد اِقبال مزید تعلِیم حاصل کرنے کے لئے اِنگلستان چلے گئے۔ وہاں سے فلسفے کی ڈِگری حاصل کی۔ اِس کے بعد جرمنی سے پی۔ایچ۔ڈی کی ڈِگری حاصل کی اور ڈاکٹر کہلانے لگے۔

آپ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ آپ نے شاعری کے ذریعے قوم کی اِصلاح کی اور مُسلمانوں کو خوابِ غَفلت سے بیدار کیا۔ آپ نے اپنی شاعری میں اِسلام کو بھی اُجاگر کیا۔ بچّوں کے لئے بھی نظمیں لِکھیں۔ قِیامِ پاکِستان کا مُطالبہ سب سے پہلے عَلّامہ محمُد اِقبال نے ہی کیا۔ اس لئے آپ کو مفکّرِ پاکِستان کہا جاتا ہے۔

عَلّامہ محمُد اِقبال نے 21 اپریل، 1938ء کو لاہور میں وفات پائی۔ آپ کا مَزار بادشاہی مَسجِد کے باہر ہے۔

29

تفہیم

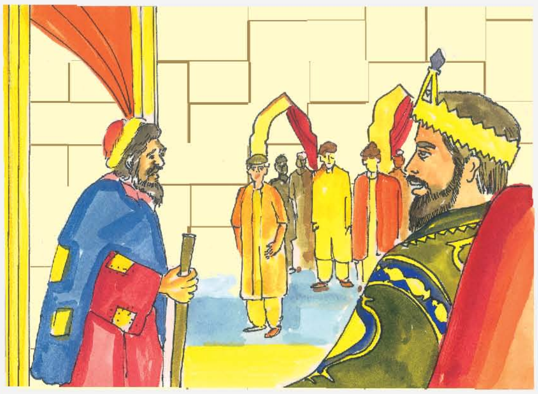

پُرانے زمانے کی بات ہے کہ کِسی مُلک پر ایک بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ وُہ بہت مَغرُور اور ظالم تھا۔ اپنے خزانے کو دَولت سے بھرتا رہتا اور غرِیبوں کو ایک پیَسہ تک نہ دیتا۔ ایک دِن اُس کے محل کے سامنے ایک فِقیر نے صَدا لگائی "ہے کوئی اللہ کا بَندہ جو مُجھے ایک روٹی کِھلا دے۔" بادشاہ نے فِقیر کی صَدا پر کوئی توجّہ نہ دی۔

فِقیر دیر تک صَدا لگاتا رہا۔ جب بادشاہ نے اُس کی بات نہ سُنی تو وُہ یہ کہہ کر وہاں سے چَل دیا۔ "دُنیا میں عَیش کرلو، آخرت میں مُصیبت اُٹھاؤ گے۔ تُمھیں جَنّت نہیں ملے گی"

مشق

مندرجہ بالاعِبارت پڑھ کر نیچے دیئے ہوئے سوالوں کے جواب لکھئے:

1- بادشاہ کیسا تھا؟

2- وُہ اپنے خزانے کو کیا کرتا تھا؟

3- محل کے سامنے فِقیر نے کیا صَدا لگائی؟

4- کیا بادشاہ نے فِقیر کی صَدا پر کوئی توجّہ دی؟

5- فِقیر وہاں سے کیا کہہ کر چل دیا؟